بائبل بارڈ

سبق سینتالیس (47) بائبل کیسے لکھی گئی۔ حصہ 2

مقصد

ہیلو اور اچھا دن! یہ بائبل بارڈ ہے۔
ایک بارڈ ایک کہانی سنانے والا ہوتا ہے جو کسی خاص زبانی روایت سے وابستہ روایتی عبارتوں کی تلاوت کرتا ہے۔ میں یہاں تلاوت کرنے اور اس بات کو بڑھانے کے لیے آیا ہوں کہ بائبل کا لٹریچر اس بارے میں کیا کہتا ہے کہ خدا کون ہے اور کون انسان ہیں۔

سبق

یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم آج ہیں۔ بائبل 66 انفرادی کتابوں کا ایک مجموعہ ہے جو 40 سے زیادہ مصنفین کی طرف سے لکھی گئی تقریباً 1,600 سال کی مدت میں تقریباً 1,500 قبل مسیح سے شروع ہوتی ختم ہوتی ہے۔ 39 کتابوں میں جو پرانے عہد AD ہے – اور تقریباً 100 نامے کے مختلف افراد، لوگوں کے گروہوں، قوموں، اور سلطنتوں، مختلف مذاہب اور فلسفے کے لیے مواد تشکیل دیتے ہیں، سبھی قاری کے سامنے آتے ہیں۔ عہد نامہ قدیم کا مواد ماضی کی تاریخی سلطنتوں، مصر، اشوریہ، بابل، اور دیگر کے عروج و زوال کے دوران تیار کیا گیا تھا۔ یہ پوڈ کاسٹ حصہ 2 اس سوال کا جواب دیتا ہے، بائبل کا متن دراصل کس طرح مرتب کیا گیا؟ آئیے کئی جگہوں کو دیکھتے ہیں جہاں متن اس سوال کا جواب دیتا ہے۔

"... موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھی ہوئی تمام باتوں پر عمل کرنے میں بہت محتاط رہیں، بغیر دائیں یا بائیں طرف مڑے۔"
جوشوا 24:6
(NIV)

تبصرہ: جوشوا بائبل کی چھٹی کتاب ہے، جو موسیٰ کی پانچ کتابوں کے بعد ہے: پیدائش، خروج، احبار، نمبر، اور استثناء۔ یشوع کی کتاب اور اس کے بعد کی کئی کتابیں موسیٰ کی پانچ کتابوں کی تفسیر فراہم کرتی ہیں۔

اکتوبر 2020 بائیبل بینڈ لٹریری ایسوسی ایشن
Scanned with AltaScanner

جوشوا کے معاملے میں، وہ دلیل دیتا ہے کہ موسیٰ میں قدیم عبرانیوں کو وعدہ شدہ زمین میں وراثت حاصل کرنے کے بارے میں جو وعدے لکھے گئے تھے، وہ پورے ہو چکے ہیں۔

آپ اپنے دل و جان سے جانتے ہیں کہ ان تمام اچھے وعدوں میں سے" ایک بھی ناکام نہیں ہوا جو خداوند آپ کے خدا نے آپ کو [موسیٰ میں] دیا تھا۔ ہر وعدہ پورا ہو گیا ہے..." جوشوا 23:14 بی، سی (این آئی وی)

بحث

یہ اکثر دوسری کتابوں میں ایک مستقل موضوع بن جاتا ہے، کہ خدا ایک وقت میں وعدے کرتا ہے اور بعد میں، مستقبل میں، انہیں پورا کرتا ہے۔ مکمل پیشن گوئی کا یہ موضوع اس بات کی یاددہانی ہے کہ خدا کون ہے (وہ وفادار خدا ہے جو وقت کے اوپر اور باہر رہتا ہے) اور متن کی صداقت کا ثبوت پیش کرتا ہے۔ بطور قارئین ہمیں یہ فیصلہ کرنا چاہیے کہ آیا ہم اس نمونے کے قائل ہیں: پیشن گوئی کا اعلان کیا گیا -> پیشین گوئی پوری ہوئی یا اس متنی ثبوت کو مسترد کرتے ہوئے ایک وسیع دھوکہ دہی کے طور پر جو 1,600 سالوں سے متن کے یہودی محافظوں کی نسلوں کے ذریعے چلائی گئی۔

جیسا کہ

www.BibleBard.org/Store

پر دستیاب دستاویز "بائبل کو کیسے پڑھیں" میں بتایا گیا ہے کہ پوری بائبل کے لٹریچر کو درج ذیل زمروں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: قانون، تاریخ، شاعری، پیغمبر، انجیل، چرچ۔ ان میں سے ہر ایک زمرے میں خدا اضافی وعدے کرتا اور پورا کرتا ہے۔ ایک حصے میں پائے جانے والے متن کو دوسرے حصے میں حوالہ دیا جاتا ہے، ہر ایک کی توثیق کرتا ہے – جو کہ مشتبہ ہو سکتا ہے اگر کسی مصنف نے اپنی زندگی بھر میں لکھا ہو۔ لیکن بائبل کو 1,600 سالوں میں 40 مختلف مصنفین نے لکھا! یہ متنی توثیق اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ دستاویز، بائبل، انسانی حساب سے باہر اور اوپر سے ایک وحی کے طور پر ہمارے پاس آتی ہے اور صرف مافوق الفطرت، اجنبی، رہنمائی اور سپرنٹنڈنس کے ساتھ بنائی گئی ہے۔

اکتوبر 2020 بائیبل بینڈ لٹریری ایسوسی ایشن
Scanned with AltaScanner

یہ حقیقت کہ موسیٰ کی پانچ کتابوں کے بعد ان کتابوں کے بارے میں بائبل کی تفسیر میں ہمارے پاس موجود اضافی مواد جو تاریخی، شاعرانہ اور پیشن گوئی کے مواد کو شامل کرتا ہے، قابل بحث نہیں ہے۔ مختلف صدیوں میں مختلف مصنفین نے نیا مواد شامل کیا جس میں مصنف کے اپنے وقت کے تاریخی مواد کو مستقبل کے کچھ وقت کے لیے پیشن گوئی کے مواد کے ساتھ ملایا گیا۔ مثال کے طور پر، کتاب ڈینیل میں، فرشتہ ڈینیل سے بات کر رہا ہے جب ڈینیل اس سے کہتا ہے کہ وہ نہیں سمجھتا کہ وہ کیا لکھ رہا ہے کہتا ہے،

اپنا راستہ جاؤ، دانیال، کیونکہ الفاظ بند ہیں اور اختتام کے وقت تک" مہربند ہیں." ڈینیئل 12:9 (NIV)

ہمارے زمانے میں، ہم یقین رکھتے ہیں کہ فرشتے نے دانیال کو جو پیشین گوئی کی تھی اسے سمجھنے کے لیے اب ہمارے پاس تاریخی تناظر ہے۔ اور اس کتاب کے بارے میں بہت کچھ لکھا گیا ہے، جس میں ٹیکنالوجی اور واقعات کے حوالے ہیں جن کا تقریباً 2,300 سال پہلے رہنے والا شخص سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔

تبصرہ: بائبل کی تقریباً ہر کتاب کی تاریخ ان تاریخی واقعات کی بنیاد پر دی جا سکتی ہے جو اس سے متعلق ہیں۔ تقریباً ہر کتاب میں موجود پیشین گوئیاں اکثر دوسری کتابوں میں اس وقت کے تاریخی واقعات کے حوالے سے تاریخی طور پر پوری ہوتی پائی جاتی ہیں۔ بائبل کو پڑھنے اور سمجھنے کے لیے جو چیز بنیادی ہے وہ واضح ہو رہی ہے کہ بائبل بتاتی ہے کہ خدا کون ہے (اور وہ کیسا ہے) اور انسان کون ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بائبل بارڈ واضح، غیر متنازعہ بائبلی متن فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کرتا ہے جو یہ اعلانات کرتے ہیں۔ اگر آپ پوڈ کاسٹ سنتے ہیں یا پوڈ کاسٹ ٹرانسکرپٹس پڑھتے ہیں، تو آپ کو ایک ایسا نقطہ نظر حاصل ہوتا ہے جو پوری انسانی تاریخ اور آپ کی تمام ذاتی تاریخ کو آپ کی سمجھ میں لاتا ہے۔

اس سے بڑھ کر کیا ضروری ہے کہ تاریخ، پیشین گوئی، وقت کے ساتھ خدا کے منصوبے کو سمجھنا، صرف خود خدا کو جاننا ہے!۔

اکتوبر 2020 بائیبل بینڈ لٹریری ایسوسی ایشن

Scanned with AltaScanner

زندگی کی ہر چیز اپنی جگہ پر آ جاتی ہے جب آپ جان لیں اور صرف خدا کے لیے وقف ہو جائیں۔ اس کی عقیدت آپ میں وہ اخلاقیات اور اخلاق پیدا کرتی ہے جو اخلاقیات اور اخلاقیات کا مطالعہ کبھی نہیں دے سکتا۔ خُدا کی عقیدت قربانی، نذرانے، دعا، تحائف، اور ہر چیز سے افضل ہے جو الہیات بیان کرتی ہے۔ خدا کی عقیدت ہر اس چیز پر قابو پاتی ہے جو نظریے کا مطالعہ دینے میں ناکام رہتا ہے۔ اگر آپ صحیح طور پر خدا کے لیے وقف ہیں تو آپ کو دنیا میں اپنی زندگی گزارنے کے لیے کسی اور چیز کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ وہ آپ کے ساتھ ہے اور آپ کو کبھی نہیں چھوڑے گا اور نہ ہی چھوڑے گا۔

خلاصہ

طعنہ دینے والے جو مافوق الفطرت پر یقین نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ بائبل کی بہت سی پیشین گوئیاں جو ایک تاریخ میں کی گئی تھیں، جو بعد میں خاص طور پر مستقبل کی تاریخ میں پوری ہوئیں، جھوٹ ہیں۔ اگر اثر ہے تو، وہ سوچتے ہیں کہ بائبل کے ریڈیکٹر جو ایک پیشین گوئی شدہ واقعہ کے بعد رہتے تھے، نے متن میں ترمیم کی تاکہ پیشین گوئیوں کو پوسٹ ڈیٹ کیا جا سکے تاکہ یہ ظاہر ہو کہ وہاں ایک مافوق الفطرت بات چیت تھی! مذہب کے اکثر طبقے اس قیاس کو حقیقت کے طور پر پیش کرتے رہتے ہیں۔ یہ ایک بہت بڑا سازشی نظریہ ہے جو بائبل کی 1,600 سالہ تحریری مدت کے دوران بہت سی انسانی نسلوں میں رونما ہونا تھا۔ ایسی سازش کو کامیاب بنانے کے لیے کئی نسلوں کے مدیروں کو، ایک دوسرے کو جانے بغیر، سینکڑوں نصوص پر قبضہ کرنا پڑا، معلوم دنیا میں پھیلے ہوئے بائبل کے اجزاء کی سینکڑوں کاپیاں تبدیل کرنی پڑیں گی۔

اگر آپ مافوق الفطرت پر یقین نہیں رکھتے ہیں، تو یہ تاریخ میں ہونے والے واقعات کا محاسبہ کرنے کا ایک آسان طریقہ ہے جو واضح طور پر مافوق الفطرت معلوم ہوتے ہیں۔ متن کو پڑھنے کے بعد، بائبل کے ہر قاری کو متن کی سچائی کے بارے میں فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ کیا یسوع نے واقعی ایک کوڑھی کو چھونے سے شفا دی؟

Scanned with AltaScanner

(لوقا 4:12) کیا یسوع نے ایک مفلوج کو شفا دی جو ایک بڑی بھیڑ کے سامنے اُس میں لے جایا گیا تھا؟ (لوقا 5:24) کیا یسوع نے مُردوں کو زندہ کیا؟ (لوقا 7:14-15) کیا یسوع نے ایک گونگے آدمی سے بدروح نکالی تھی؟ (لوقا 11:14)

یسوع کے مخالفین، فریسیوں نے ان واقعات کو دیکھا (متن بیان کرتا ہے)۔ وہ انہیں خدا کے کام سے منسوب نہیں کرنا چاہتے تھے، کیونکہ اس سے یسوع کی تعلیمات کی توثیق ہوگی۔ تو انہوں نے کہا:

شیاطین کے شہزادے بیلزبب کے ذریعے، وہ (یسوع) بدروحوں کو نکال" رہا ہے۔" لوقا 11:15 (NIV)

یسوع کے مخالفین کو اس کی شفایابی کی مافوق الفطرت نوعیت کو تسلیم کرنا پڑا، لیکن خدا نے اسے تسلیم کرنے کے بجائے، انہوں نے یسوع کی شفایابی کو خدا مخالف شیطان کے کام سے منسوب کیا۔ بلاشبہ، یہ چال جدید دور کے طعنہ زنی کرنے والوں کی مدد نہیں کرتی کیونکہ یہ اب بھی مافوق الفطرت کو تسلیم کرتا ہے! اگر شیطان ہے تو خدا بھی کیوں نہیں ہوسکتا؟ اور سب سے بڑھ کر، اگر کوئی مافوق الفطرت ہے، تو اس کے بارے میں بائبل کا بیان کیوں درست نہیں ہو سکتا؟

نتیجہ

یہ بائبل بارڈ کام کرنے کا طریقہ ہے۔ مختصر تلاوت، قریب سے فوکس۔ کوئی خلفشار نہیں، خرگوش کے راستے نہیں۔ ٹوئٹر، انسٹاگرام اور فیس بک پر بائبل بارڈ کو فالو کریں۔ BibleBardUS@gmail.com پر بائبل بارڈ کو کوئی سوال یا تبصرہ بھیجیں۔ آپ کی شکایت کا جائزہ.

ان پلیٹ فارمز پر بائبل بارڈ کی پیروی کریں:

ٹویٹر:BibleBard؛

فیس بک: https://www.facebook.com/BibleBard؛

انسٹاگرام: https://www.instagram.com/biblebard/

ساؤنڈ کلاؤڈ: https://soundcloud.com/biblebard؛

iTunes:

http://feeds.soundcloud.com/users/soundcloud:users:398402436/sounds.rss

اکتوبر 2020 بائیبل بینڈ لٹریری ایسوسی ایشن

Scanned with AltaScanner